پندرہ روزہ
# الہلال
ٹورانٹو - کنیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۱۶ ر صفر ۱۴۰۵ھ
۱۰ ر نومبر ۱۹۸۴ء

جلد نمبر ۳
شمارہ نمبر ۱۶

# اندرا گاندھی کو قتل کر دیا گیا

## اندرا گاندھی گولیاں لگتے ہی چیخ مار کر زمین پر گر پڑیں

۱۲ دن تک سوگ منانے کا اعلان، قومی پرچم سرنگوں کر دیا گیا۔ پورے بھارت میں دفاتر بند رہے

نئی دہلی ــــ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کو قتل کر دیا گیا ہے ... [illegible]

### بالآخر انصاف ہو گیا، جگجیت سنگھ چوہان

[illegible]

### اندرا کے جسم پر گولیوں کے ۱۶ نشانات

[illegible]

### مہابھارت کا ڈرامہ ختم ہو گیا

[illegible]

اندرا اپنے والد پنڈت جواہر لال نہرو اور دادا کے ہمراہ

### اندرا گاندھی نے پاک بھارت تعلقات معمول پر لانے میں گراں قدر کردار ادا کیا۔ صدر ضیاء

اسلام آباد ــــ [illegible]

### پاکستان میں ۳ دن تک اندرا کا سوگ منایا جائے گا

صدر ضیاء کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس، بھارتی وزیر اعظم کے قتل پر اظہار افسوس

[illegible]

### اندرا کے قتل پر صدر مسلم لیگ پنجاب پیر ... پگارا کا بھی اظہار افسوس

[illegible]

### بھارت کے کئی شہروں میں ہندو سکھ فسادات

سکھوں کی املاک اور گوردواروں کو آگ لگا دی گئی، کرفیو کا نفاذ

[illegible]

### سکھ قوم نے انتقام لیا ہے

[illegible]

### تجھے کھو دیا ہم نے پانے کے بعد

[illegible]

### نصرت اور بے نظیر بھٹو کا اظہار افسوس

[illegible]

### نصر اللہ خان، خواجہ خیر الدین اور رشید ... کا اظہار افسوس

[illegible]

### مولانا فضل الرحمان کی تعزیت

[illegible]

اندرا گاندھی اور شیخ مجیب الرحمٰن معاہدہ پر دستخط کرتے ہوئے

# پاکستانی علاقے پر افغان طیاروں کی بمباری ۱۴ افراد ہلاک

صدر ضیاء الحق ژوب میں افغان مہاجرین سے خطاب کر رہے ہیں (فوٹو جسارت)

## چترال سیکٹر کے گاؤں پر چار بم گرائے گئے

۴ مکانات بھی تباہ۔ دفتر خارجہ میں افغان ناظم الامور کو طلب کر کے احتجاج کیا گیا

اسلام آباد ——— [illegible]

### ایرانی ٹیم کی اسلامی روایات

راولپنڈی ——— خالد اسلم اسپورٹس

[illegible]

## پاکستان میں انتخابات سیاسی جماعتوں کی متناسب نمائندگی کی بنیاد پر ہوں گے۔ وائس آف امریکہ

اقلیتی امیدواروں کو غیر مسلم ووٹ دہندگان منتخب کریں گے

واشنگٹن ——— [illegible]

## مجاہدین نے روسی فوجی ٹرانسپورٹ طیارہ اور جنگی ہیلی کاپٹر تباہ کر دیئے ۲۵۰ روسی ہلاک

[illegible]

## کابل پر راکٹوں کے مسلسل حملے

### کے جی بی کا ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا گیا

اسلام آباد ——— [illegible]

### حیدر آباد میں اسکول کھل گئے

حیدر آباد ——— [illegible]

## حیدر آباد کے قریب دابھی کے مقام پر تیل نکل آیا

### کنوئیں کی پیداوار ۲۰۴۰ بیرل یومیہ ہوگی۔ ڈاکٹر اسد

اسی علاقے میں مزید چار کنوئیں کھودے جائیں گے

اسلام آباد ——— [illegible]

## بے نظیر بھٹو نے مستقل طور پر سوئٹزرلینڈ میں رہنے کا فیصلہ کر لیا

### نصرت بھٹو پاکستان کے موجودہ حالات کو اپنے خاندان کی سیاست کے لئے موزوں نہیں سمجھتیں

کراچی ——— [illegible]

## پاکستان میں ۲ ماہ کے اندر قاضی عدالتیں قائم کر دی جائیں گی

### نیا قانون شہادت نظام اسلام کے سلسلے میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، صدر ضیاء

## قانون شہادت سے عوام کو فائدے حاصل ہونگے

کوئٹہ ——— [illegible]

### امریکہ میں پاکستانی باشندے کو سزا

ہیروئن اسمگل کرنے کا الزام

نئی دہلی ——— [illegible]

## اسلام میں کاغذی کرنسی کا استعمال ناجائز ہے

### اسلامی معیشت کے لئے سونے چاندی کے سکے جاری کرنے کی تجویز

کراچی ——— [illegible]

### اسلام کی بدقسمتی

لاہور ——— [illegible]

### نئی اسمبلی کی گونج پہنچ گئے

[illegible]

We've Moved
COME VISIT US
AT OUR NEW LOCATION
2180 DANFORTH AVE.
(1 Block East of Woodbine)
TORONTO, ONT. M4C 1K3
TEL. 425-4100
PEACOCK
Printing & Typesetting

پندرہ روزہ
الہلال
ساؤتھ ہالینڈ / سود انسٹو لینڈ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم ہوگا (القرآن)

# اندرا گاندھی

**۱۹۱۷ء تا ۱۹۸۴ء**

سانحہ مشرقی پاکستان ۱۹۷۱ء کے چار اہم کردار شیخ مجیب الرحمن، یحییٰ خان، ذوالفقار علی بھٹو اور اب اندرا گاندھی ختم ہو چکے ہیں۔ مجیب الرحمن اپنے خاندان سمیت اپنے ہی گھر میں بنگالی فوجیوں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ یحییٰ خان ایک طویل عرصہ تک بستر مرگ پر رہنے کے بعد بے بسی، بے چارگی اور پشیمانی کی حالت میں مرے۔ ذوالفقار علی بھٹو اپنے معتمد فوجیوں کے ہاتھوں پھانسی پر چڑھا دیئے گئے۔ اور اندرا گاندھی ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۴ء کو گھر سے نکلتے ہوئے اپنے ہی محافظوں کی گولیوں سے ہلاک ہوئیں۔ اللہ کی شان ہے کہ مملکت خداداد پاکستان کو دو لخت کرنے کے ذمہ دار رہنماؤں کا خاتمہ ڈرامائی اور خونی ہوا ——

شریمتی اندرا ہندوستان کے مشہور برہمن نہرو خاندان میں الہ آباد کے مقام پر ۱۹۱۷ء میں پیدا ہوئیں۔ تعلیم سوئٹزرلینڈ، شانتی نکیتن اور آکسفورڈ میں حاصل کی۔ شادی ۱۹۴۲ء میں ایک پارسی فیروز گاندھی کے ساتھ ہوئی جن سے دو بیٹے راجیو اور سنجے پیدا ہوئے۔ آخر الذکر کی موت ہوائی جہاز کے حادثہ میں ہوئی۔ شریمتی اندرا نے اپنے دادا موتی لال اور باپ جواہر لال کے ساتھ سیاست میں بھرپور حصہ لیا۔ پہلے ۱۹۶۶ء سے ۱۹۷۷ء تک اور دوبارہ ۱۹۸۰ء میں بھارت کی وزیر اعظم منتخب ہوئیں۔

اندرا گاندھی اپنے کردار و اطوار کے مطابق ہندو برہمن سماج کی آئینہ دار تھیں۔ ایسا سماج جس میں تشدد مذہب کا ایک حصہ ہے۔ جو مسرت اور چانکیہ کے اصولوں کو اپنانے والے ہندو سماج میں ذات پات کی تفریق کی بنا پر کروڑہا انسانوں کا درجہ جانوروں سے بھی بدتر سمجھا جاتا ہے۔ جہاں اونچی ذات کے برہمن نیچی ذات کے ہندوؤں اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کو اچھوت سمجھتے ہیں۔ اسی تشدد کے ردعمل میں ہندوستان میں بدھ مت اور جین مت جیسی عدم تشدد کی تحریکیں چلیں مگر ہندو مت نے انہیں اپنے میں جذب کر لیا۔ اگر برہمن سماج ابھی تک کسی مذہب کو اپنے اندر جذب کرنے سے قاصر ہے تو وہ اسلام ہے۔ لہٰذا مسلمانوں نے پاکستان بنالیا مگر برہمن زادی اندرا گاندھی اکھنڈ بھارت کو نہ بھول سکیں۔ اکھنڈ بھارت جس میں افغانستان سے برما تک ان کا راج ہوتا۔

اندرا گاندھی کے آخری دور میں بھارت میں ہندو فرقہ پرستی اور مسلم دشمنی کی تحریک نے انتہائی خطرناک صورت اختیار کر لی۔ بھیونڈی اور حیدر آباد دکن میں مسلمانوں کی جان اور املاک پر مسلسل حملے ہوتے رہے۔ کئی مساجد شہید کی گئیں اور بعض مساجد کے متعلق دعویٰ کیا گیا کہ یہ پہلے مندر ہوا کرتی تھیں جنہیں مسلمان حکمرانوں نے اپنے عہد میں مسجدوں میں تبدیل کیا اور اب ہندو عوام کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان مساجد کو پھر سے مندروں میں تبدیل کریں۔ ہندو فاشسٹ پارٹیوں، جن سنگھ، شیو سینا اور ہندو مہا سبھا وغیرہ نے ہندوؤں کی نئی نسل کے ذہن پر اپنے زبردست لٹریچر اور ہندو مت کے احیاء کی تحریک کا پرچار کیا۔ کانگریس اور یونیورسٹیوں میں ہندو فاشسٹ تنظیمات نے اپنے جھنڈے گاڑ دیئے اور ان کی کھلم کھلا سرپرستی کی گئی۔ مگر آخر کار یہی فاشسزم ان کی موت کا باعث ہوئی۔

بھارت کو استعماری طاقتیں اسلام کے خلاف ایک قلعہ سمجھتی رہیں۔ اسی بنا پر روس اور امریکہ نے ہمیشہ بھارت کی امداد کی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج بھارت دنیا کی چوتھی بڑی فوجی طاقت ہے اور دسواں بڑا صنعتی ملک۔ مگر اندرونی خلفشار، استحصال اور بدنظمی کی وجہ سے بھارت آج بھی تیسری دنیا کے غریب ترین ملکوں میں سے ہے۔

اندرا گاندھی نے وقتی فائدے کو ہمیشہ دور اندیشی پر ترجیح دی۔ ذاتی طاقت کے لیے جمہوری اقدار کو پامال کیا۔ ۱۹۷۶ء میں جب وزیر اعظم بنیں تو اپنے مقابل کے تجربہ کار کانگریسی لیڈروں کو راستے سے ہٹا کر "جی حضور" قسم کے سیاست دانوں کو آگے کیا۔ چنانچہ کانگریس پارٹی مرارجی ڈیسائی اور جگ جیون رام جیسے کئی اہم رہنماؤں سے محروم ہو گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کے قتل پر کانگریس پارٹی میں راجیو گاندھی جیسے ناتجربہ کار شخص کو چیلنج کرنے کے لیے کوئی قد آور لیڈر ہی موجود نہیں۔ جس کی بنا پر بھارت کا چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہو جانا بعید از قیاس نہیں رہا۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ اسلیے جہاں اندرا گاندھی کا قتل افسوسناک ہے وہیں ان بے شمار اور بے گناہ انسانوں کا قتل بھی کچھ کم افسوسناک نہیں جنہیں امرتسر میں ان کی عبادت گاہ میں قتل کیا گیا اور جو آج بھی مہا سبھائی ہندو غنڈوں کے ہاتھوں اپنے گردواروں اور اپنے مکانوں کے والان میں زندہ جلائے جا رہے ہیں۔ جیسے ان بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کے قتل کا بھی افسوس ہے جنہیں محض سکھ ہونے کی بنا پر بے دردی سے قتل کیا جا رہا ہے۔

اور جیسے پاکستان کے ان فوجی حکمرانوں پر بھی افسوس ہے جنہوں نے وطن پاک کو دو ٹکڑے کرنے والی ہستی کی موت پر تین دن کا سرکاری سوگ منایا ——!

## سرکش عورتوں کے لیے حکم

القرآن

اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ، خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور مارو پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کے لیے بہانے تلاش نہ کرو، یقین رکھو کہ اوپر اللہ موجود ہے، جو بڑا اور بالاتر ہے۔ (سورۃ النساء ۔ آیت ۳۴)

## بیوی کی حیثیت

السنۃ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمانوں میں زیادہ کامل الایمان وہ ہیں جن کے اخلاق بہتر ہیں اور (واقع میں اور اللہ کی نگاہ میں) تم میں اچھے اور خیر کے زیادہ حامل وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں زیادہ اچھے ہیں۔

(جامع ترمذی)

## بیگم تسلیم اختر "رانی" کا نقشہ پھر خراب ہو گیا

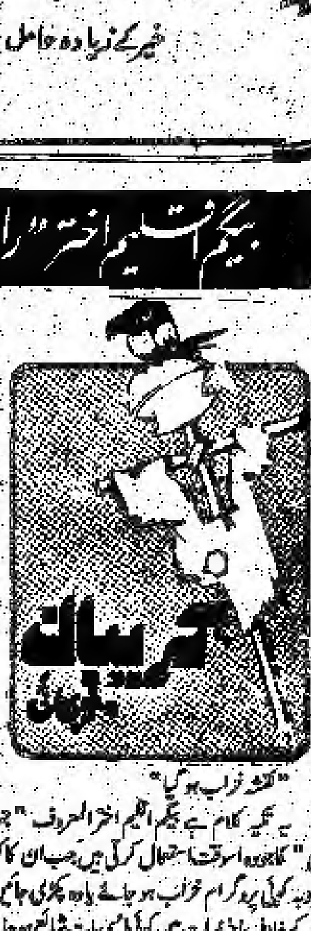
"نقشہ خراب ہو گیا"

گرفتاری کے وارنٹ جاری کر رکھے ہیں اور ان کا تعلق منشیات کے سمگلروں کے کسی گروہ سے بتایا جاتا ہے۔

خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گزشتہ آٹھ ماہ کے دوران ہیروئن کی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار ہونے والی وہ دوسری پاکستانی خاتون ہیں۔ "جنرل رانی" کی عمر ساٹھ سال بیان کی جاتی ہے اور وہ مصر ہیں کہ ان کا سمگلنگ کے اس کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ بالکل معصوم ہیں اور چاہتی ہیں کہ ان کا مقدمہ ایک "جیوری" سنے لہٰذا یہ جیوری دو تین ہفتوں کے اندر ان کا یہ مقدمہ سنے گی۔ بیگم اقلیم اختر کو عدالت کی طرف سے ایک انگریزی اردو مترجم اور ایک وکیل فراہم کیا گیا ہے۔

غیر ممالک میں ہم پاکستانیوں کی شہرت کے انداز وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں کبھی ہماری یہ شہرت ہوتی تھی کہ ہم دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت ہیں یا دنیا کے سب سے بڑے مسلمان ملک ہیں اور ہمارے ملک میں دنیا کی سب سے بڑی ... سب سے بڑی نہر ہے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب چار سو شوگر ملز ایشیاء کی سب سے بڑی شوگر مل ہوتی تھی اور تربیلا دنیا میں سب سے بڑا ڈیم ... سقوط ڈھاکہ کے ساتھ ہی ہماری دنیا کی سب سے بڑی مسلمان مملکت کی شہرت ختم ہو گئی اور ایک اور شہرت ابھر کر سامنے آئی جس میں کچھ ہاتھ بھارت کے پہلے ... کا بھی تھا۔

کرکٹ اور ہاکی اور سکواش کے کھیلوں نے بھی ہمارے ملک کو بین الاقوامی شہرت حاصل کرا دی یہ ایک مثبت قسم کی شہرت تھی اس شہرت میں عمران، ظہیر عباس، جاوید میانداد، محمد حنیف، سرفراز نواز، حنیف خان، منظور جونیئر، نصیر بندہ، جہانگیر خان ... اور قمر زمان وغیرہ کے خوبصورت کھیلوں کا بہت دخل تھا۔

مگر کچھ عرصہ سے ہماری شہرت کا نقشہ خراب ہونے لگا ہے اور نقشے کی اس خرابی میں دیگر سمگلروں کے علاوہ منشیات کے سمگلروں کا بھی نمایاں حصہ ہے جیسا کہ نیویارک کی عدالت کو بتایا گیا ہے اور دنیا بھر کے اخبارات میں چھپ رہا ہے کہ ان پاکستانی سمگلروں کے ہاتھ بہت لمبے ہیں انہیں نقلی نام بھی مل جاتے ہیں انہیں جعلی پاسپورٹ بھی میسر ہیں انہیں غیر ملکی فلائٹوں کی نشستیں بھی مل جاتی ہیں اور وہ اپنے ساتھ بھاری مقدار میں ہیروئن اور دیگر منشیات بھی لے جا سکتے ہیں۔

بیگم اقلیم اختر نے اگر واقعی کسی جعلی خریدار کے ہاتھ دس لاکھ ڈالر سے زیادہ مالیت کی ہیروئن فروخت کی ہے تو ظاہر ہے کہ وہ یہ ہیروئن اپنے ساتھ لے گئی ہوں گی اور اگر ان کا نقشہ خراب نہ ہو جاتا اور یہ خریدار اصلی ہوتا تو امریکہ میں آج ان کے پاس دس لاکھ ڈالر سے زیادہ رقم ہوتی اور وہ اس رقم کو چوری ہوٹلوں میں ... کر سکتی تھیں دس لاکھ کے بیس لاکھ بنا سکتی تھیں ...

یہ خبریں ہیں جو سمگلروں کو اچھا تو ہم پھیلانے اور نقشہ درست کرنے کا حوصلہ دیتی ہیں اور ہم ...

کراچی کا نقشہ خراب ہو کر بھی درست ہو جایا کرتے ہیں، کیونکہ بتایا جاتا ہے کہ ان کے نقشے بہت پہلے ہوتے ہیں لیکن امریکہ سے جو خبر آئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اب کے ان کا نقشہ واقعی خراب ہو گیا ہے اور نقشے کی یہ خرابی عالمی سطح پر واقع ہوئی ہے۔

خبروں سے ہے کہ بیگم اقلیم اختر المعروف "جنرل رانی" نیویارک کی ایک عدالت میں ہیروئن کی سمگلنگ اور فروخت کے الزام میں ایک مقدمہ کا سامنا کر رہی ہیں۔ بیگم اقلیم اختر کو جو کہ گزشتہ ماہ اپنے آبائی شہر گجرات کی ایک عدالت سے ضمانت پر رہائی کے بعد ... جعلی پاسپورٹ پر جعلی نام سے ... امریکہ پرواز کر گئی تھیں ۲۹ ستمبر کو نیویارک میں گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے پاس ایک جعلی خریدار آیا جس نے غیر قانونی طور پر ان سے دو کلو گرام ہیروئن خریدی جس کی مالیت دس لاکھ ڈالر سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ یہ خریدار منشیات کے خلاف کام کرنے والی ٹیم کا ممبر تھا چنانچہ نقشہ خراب ہو گیا۔ نقشہ اس وقت اور بھی زیادہ خراب ہو گیا جب نیویارک کے ڈسٹرکٹ اٹارنی نے بتایا کہ بیگم اقلیم اختر بہت ہی زیادہ وسیع اور عریض تعلقات رکھتی ہیں اور یہ تعلقات پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور ان تعلقات کی بنا پر وہ کسی ملک سے بھاگ کر کسی ملک میں بھی جا سکتی ہیں تو امریکہ کی عدالت نے ان کی ضمانت پر رہائی کا مطالبہ ... کر دیا ...

بتایا گیا ہے کہ اگر بیگم اقلیم اختر کا نقشہ خراب ہی رہا تو انہیں ... ہزار ڈالر جرمانہ ادا کرنے کے علاوہ امریکہ کی جیلوں میں پندرہ سال کی قید کاٹنا ہو گی۔

خبر کے مطابق بیگم اقلیم اختر نے جو کہ نقلی نام سے سفر کر رہی تھیں عدالت کو بتایا کہ وہ ضمانت کا انتظام نہیں کر سکتیں اور نہ ہی وہ وکیل ... عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ حکومت پاکستان نے بیگم اختر کی ...

## زندہ تحریریں

**شاہ اسماعیل شہید**

### تربیت روحانی

بندگان خدا کے فضائل کی دو قسم ہیں ... اعتقاد کا شعبہ ہے ... فضائل اعمال کا فن، فن احکام اور فن مقامات و اوقات ... فن اخلاق کا شعبہ ہے۔ ... ان عقائد کو ایمان کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں تو فن احکام کو اسلام سے اور فن اخلاق کو احسان سے ملقب کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ تینوں امور آخرت کے لئے بیکار آمد ہیں۔ ... تصوف کے حقائق اور فلسفہ کے دقائق کے علوم، ... دقیقہ شناسی کے اشارات اور عجیب ... نکتہ کیشی کے کنایات، سو ان کی ہدایت سے ان کو بحث نہیں ہے۔ بلکہ ان امور کی سادگی کو ترجیح دیتے ہیں اور ان کی طلب کو خود آوارگی سے شمار کرتے ہیں۔ اور فن تاریخ اور شعر بازی کو ... ماشاءاللہ ... جانتے ہیں ... تحقیق کے طور پر کبھی اس سے کام لیا ... ہے۔ حاصل کلام یہ کہ تربیت روحانی میں ان کا حال طبیب کی مانند ہے جو علاج جسمانی میں مریض کی اصلاح کو مدنظر رکھتا ہے۔ اور ... گفتگو کو لغو جانتا ہے مثلاً کسی مریض کو ... کا استعمال فرماتا ہے تو اس قدر بیان کرتا ہے کہ ... اس طرح کے ہوتے ہیں۔ ... اور ... تھوڑا سا شہد ملا کر کھاؤ، یہ بیان نہیں کرتا کہ ... کس مقام پر پیدا ہوتی ہے اور کس موسم میں پکتے ہیں اور ... اور یہ کیونکر لاتے اور کس برتن میں رکھتے ہیں کس راہ سے لاتے اور کیونکر اس کی تجارت کرتے ہیں۔ اور نہ یہ بیان کرتا ہے کہ شہد مکھیوں کے چھتوں سے کیونکر پیدا ہوتا ہے اور نباتات مختلف کے رنگ ... جو کہ شہد کا اصل جوہر ہیں کہاں جاتے ہیں۔ اور ... کے اجزا کوٹنے اور چھاننے سے کس قدر باریک ہوتے ہیں۔ کیا رائی کے دانے کے برابر ہوتے ہیں یا اس سے باریک یا شہد ملانے سے ... ہو جاتے ہیں۔ کیا انگوٹھے سے ملانا چاہیئے یا انگشت شہادت سے۔ غرضیکہ اس قسم کی باتیں طبیب کی نظر میں محض پریشانی ہے اور ان باتوں کے گرد ہونا مریض کیلئے سراسر نادانی۔ اسی طرح سے ... تحقیق اور بے انتہا تدقیق علم اخلاق کے احکام میں حق جوئیوں کے ... آوارگی ہے بلکہ سراسر دیوانگی ہے جس کسی کو اللہ رب العزت نے اپنی حکمت بالغہ سے ... الناس کی ہدایت کے منصب پر مقرر کیا ہے اس سے اسطرح کی قیل و قال ناممکن اور محال ہے۔

راہنما مقرر ہونے کے شوق میں ان زیادہ سے زیادہ وقت کتابیں ... کر گزرتے ہیں ... گیا ... کوئی امید کرے حالانکہ ... ہوتے ہیں۔

ایک ماہر قانون کا کہنا ہے کہ ... اور سمگلروں کا کوئی ... اس طرح ... بیگم اقلیم اختر جیسی کسی ... کے خلاف ... کو ... سے ... ایک ... ان کا ... ہے۔

# خواتین

## بی جمالو

تحریر: خالدہ پروین

## تیسرا چوزہ

## خوراک خوش ذائقہ اور خوش منظر ہونی چاہئے

تحریر: سعیدہ

۱۔ خوراک متوازن ہونی چاہئے

۲۔ خوراک حساب سے پیش کی جانی چاہئے

۳۔ خوراک خوش ذائقہ اور خوش منظر ہونی چاہئے

۴۔ اوقات کا تعین

۵۔ خوراک کے معاملے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے


پاکستان کینیڈا ایمیٹی فورم
کے زیر اہتمام
دوسرا عظیم الشان بین الاقوامی
مشاعرہ
جس میں مندرجہ ذیل شعرائے کرام شرکت فرما رہے ہیں
٭ جمیل الدین عالی (پاکستان) ٭ علی سردار جعفری (ہندوستان)
٭ پروین شاکر (پاکستان) ٭ امجد اسلام امجد (پاکستان)
٭ افتخار عارف (برطانیہ) ٭ زہرہ نگاہ (برطانیہ)
٭ تسلیم الٰہی زلفی (سعودی عرب)
ان کے علاوہ شمالی امریکہ کے دوسرے شہروں سے بہت سے شعرا تشریف لا رہے ہیں
براہ کرم مشاعرے میں شرکت فرما کر اپنے ادبی ذوق کا ثبوت دیجئے۔
تاریخ ۔۔۔۔ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ
وقت ۔۔۔۔ ساڑھے پانچ بجے بعد دوپہر شام
مقام ۔۔۔۔ ۲۵۲ بلور اسٹریٹ ویسٹ او۔ آئی۔ ایس۔ ای بلڈنگ ٹورنٹو
شرح داخلہ: دس ڈالر، پانچ ڈالر
ثقافتی دفتر زیر اہتمام پاکستان کینیڈا سینٹر ٹورنٹو
مزید معلومات کے لئے ان نمبروں پر رابطہ قائم کریں



جدہ ۔ راولپنڈی ۔ لاہور ۔ لندن ۔ بمبئی ۔ دہلی ۔ ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

# ادب و ثقافت

(رپورٹ)

## انجمنِ اردو کینیڈا کا سالانہ مشاعرہ

"پہلے مشاعرہ ایک امتحان گاہ ہوا کرتا تھا جس میں تیز نگاہ اور ناقدانہ لیاقت رکھنے والے سامعین شرکت کیا کرتے تھے۔۔۔ اور مشاعرے میں کامیابی ایک طرح سے ادب میں کامیابی کا پہلا قدم ہوا کرتی تھی۔ اب مشاعرہ ایک "ہڑبونگ" ہے، ایک طوفانِ بدتمیزی ہے۔ ممکن ہے یہاں ایسا نہ ہوتا ہو۔ مگر ہمارے یہاں تو یہی ہونے لگا ہے۔۔۔۔ آپ ہمارے یہاں کی اس بدتمیزی کی "تہذیب" کو امپورٹ نہ کریں، شعراء کو امپورٹ کریں، ان کے کلام کو امپورٹ کریں۔۔۔۔ جس طرح پہلے مشرق نے مغرب کو بہت کچھ دیا اسی طرح اب آپ کی طرف سے اس قرض کو ادا کرنے کا وقت آگیا ہے کہ آپ ہم کو حاصل کیجئے اور ہمیں وہ دے دیجئے جو ہم کھو چکے ہیں۔ وہ تہذیب، وہ نزاکتیں، وہ لطافتیں، وہ خوبصورتیاں اور آپس کا وہ ملاپ جس کی بدولت شاعر کو "شاعر" ہونے کا شرف حاصل ہو جاتا ہے۔۔۔۔"

یہ ہے انجمن اردو کینیڈا کے سالانہ مشاعرہ میں ہندوستان کے ممتاز دانشور جناب شمس الرحمٰن فاروقی کی صدارتی تقریر کا ایک حصہ۔ یہ مشاعرہ ۳ نومبر کی شب ٹورانٹو یونیورسٹی میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندوستان سے کلیم عاجز، بیکل اتساہی اور رفعت شیر جلالی مدعو تھے۔ نیویارک سے حمیرہ رحمٰن اور افتخار نسیم نے شرکت کی۔ آٹوا سے شاہین اور سڈبری سے عبدالقوی ضیا تشریف لائے۔ مقامی شعراء میں نور احمد شیخ، نزہت صدیقی، منظور اعظم اور حافظ اشتیاق احمد شامل تھے۔ انجمن کی طرف سے زبانِ اردو کی تعلیم و تدریس پر ہونے والی کانفرنس میں آئی ہوئی کولمبیا یونیورسٹی میں اردو اور ہندی کی پروفیسر فرانسس پری چیٹ بھی شعراء کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھیں جو خود شاعر تو نہیں لیکن کلامِ غالب کا انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ اسلئے بڑے اصرار پر غالب کا ایک شعر سامعین کی نذر کیا۔

محفل کا آغاز کوئی دس بجے شب ٹورانٹو کے نور احمد شیخ کے کلام سے ہوا جو آج کل قرآن حکیم کے مضامین کو منظوم اردو میں منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نظم کی خوبی اس کی سادہ اور عام فہم زبان تھی۔ ایک شعر ملاحظہ کیجئے۔

کوڑی کوڑی کی اگر دیر ہے
سمجھ کر دنیا میں اندھیر ہے

اس آغاز کے بعد کرسی صدارت معزز مہمان جناب شمس الرحمٰن فاروقی کو پیش کی گئی۔ ایک دیدہ ور نقاد پر اس سے بڑی "بیداد" اور کیا ہو سکتی تھی کہ اس سے ہر درجے کے کلام پر "داد" دینے اور ہوٹ نہ کرنے کا کام لیا جائے! اس زیادتی کو وہ جھیل تو گئے لیکن بڑی ہی بددلی کے ساتھ۔ شاید اس کا سبب سفر کی تھکن بھی تھی اور ان کے ملک کی رہنما کی موت کا

محمد حفیظ الکبیر قریشی

وہ سانحہ بھی جس پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اس صدمہ جانکاہ

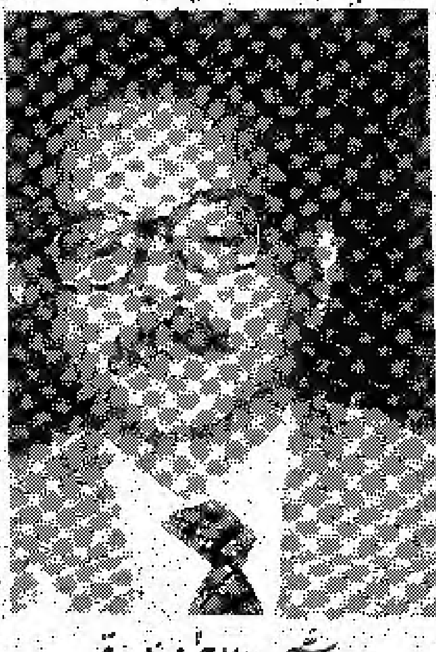

شمس الرحمٰن فاروقی

کے بعد وہ کسی سنجیدہ کام کے قابل نہیں رہے! اپنی صدارتی تقریر کا آغاز بھی انہوں نے ان ہی جذبات رنج و الم کے ساتھ کیا اور اختتام بھی تعزیتی الفاظ کے ساتھ۔ ابھی حاضرین ان کے کلماتِ تاسف کو ہضم بھی نہ کرنے پائے تھے کہ منتظم مشاعرہ جناب حفیظ الکبیر قریشی نے صدر مشاعرہ کے جذبات سے متاثر ہو کر ایصالِ ثواب اور جنت و دوزخ کی بات چھیڑتے ہوئے یہ قرارداد پیش کر دی کہ ہم اس سوگوار موت پر ماتم کناں ہیں۔۔۔۔

اس کے بعد "سبیری حدری" اور "اودبل" کے ماہر رفعت شیر آئے تو وہ بھی پیکرِ غم بنے ہوئے تھے۔ انہوں نے دلی افسوس کے اظہار کے ساتھ آنجہانی کی آتما کی شانتی کی دعا مانگی۔ بعد میں بیکل اتساہی نے بھی ان ہی جذبات کا اظہار کرنے کے بعد اپنا کلام سنایا۔

قابلِ ستائش ہیں وہ سامعین جو آئے تو تھے مشاعرہ سننے اور لطف اندوز ہونے کے لئے اور یہاں پہلے تو انہیں دو گھنٹے کے انتظار کی کوفت اٹھانی پڑی پھر مشاعرے کا سلسلہ شروع ہوا بھی تو ایسی ناگوار تعزیت کے ساتھ جسے سننے کے لیے وہ تیار نہیں تھے۔ انہوں نے پہلو بدل بدل کر یہ جبر آزما لمحات کاٹے و پھر بھی تہذیب کا دامن ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ ورنہ یہ محفل آغاز کے ساتھ ہی برہمی میں بدل جاتی۔ وہ لوگ دراصل ایک غلط محفل میں شریک تھے جنہوں نے اس محفلِ مشاعرہ کو "اظہارِ تعزیت" کے لیے استعمال کیا۔ "رسمِ تعزیت" منانا ہی تھی تو اس کے لیے "جلسۂ تعزیت" کے نام سے ایک الگ محفل رکھی جا سکتی تھی جس میں وہ سارے لوگ

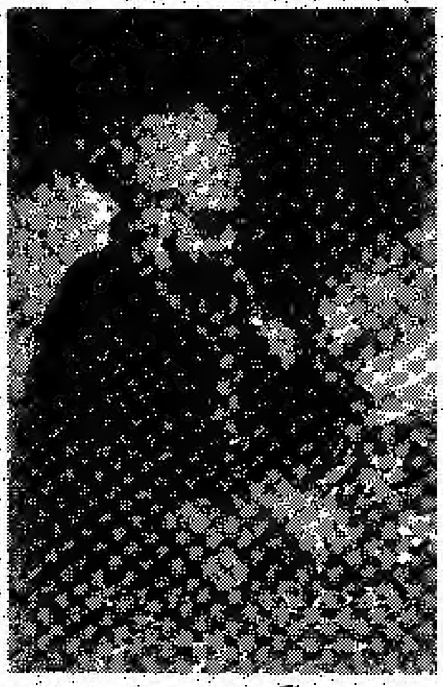

بیکل اتساہی

شریک ہو جاتے جنہیں ہندوستان اور اس کے رہنماؤں سے ہمدردی ہے! اس طرح تو جیسا کہ چھبیس ڈالر دے کر مشاعرے کے نام پر آنے والوں کے ساتھ صریحاً زیادتی کی گئی ہے۔

اس "آزمائش" سے گزرنے کے بعد اصل مشاعرہ شروع ہوا اور ٹورانٹو کے خوش فکر شاعر منظور اعظم نے محفل کا رنگ بدل دیا۔ ان کا عزم ملاحظہ ہو:

ہے تمام امام اپنا تو ہر کام امامت
ہم اوروں کے پیچھے کبھی سجدہ نہ کریں گے

پھر نیویارک سے آئی ہوئی مہمان شاعرہ حمیرہ رحمٰن تشریف لائیں تو محفل کا رنگ کچھ اور کھلا۔ ان کی چاہت دیکھیے:

روز تمہارے زخموں کو میں تازہ کر دوں
اور پھر اپنی چاہت کا اندازہ کر دوں
اپنے آپ کو اس کے حوالے سے جانوں
یوں بھی اپنے ہونے کا اندازہ کر لوں

سید ولی عالم شاہین

ٹورانٹو کے اشتیاق احمد صاحب جو غیرے حافظ

بجا ہیں دستِ دعا میں اٹھ گئے ہیں
ان کی کوشش ہے کہ دامن کو بچایا جائے
شوق کہتا ہے کہ ہاتھ اور بڑھایا جائے

حمیرہ رحمٰن

سامعین جھوم اٹھے۔ دل سے نکلی ہوئی بات دل کو لگتی اور دیر تک چھیڑ چھاڑ چلتی رہی۔

جب نزہت صدیقی آئیں تو سامعین سنجیدہ ہو کر بیٹھ گئے۔ "پہچان" کے نام سے ایک طویل نظم یوں سنائی کہ سوچ کے دروازے کھل گئے۔

اور اس کے بعد ایک غزل پیش کی:

عکس ہو گئے دھندلے دل کے آئینوں میں کیوں
آ گئی تھی آخر اپنی چاہتوں میں کیوں
دل کے پاس تھا ہی کیا ایک ذوقِ تنہائی
وہ بھی کھو دیا میں نے تیری محفلوں میں کیوں

نیویارک سے آئے ہوئے افتخار نسیم نے اپنا کلام پہلے تحت اللفظ میں سنایا پھر ترنم سے:

میں کسی صدا کے تعاقب میں آگیا ہوں یہاں
یہ کون ہے جو ہے اندر کسی خفقان کی طرح

اب کینیڈا کے ممتاز شاعر شاہین کی باری تھی ان

کلیم عاجز

کا دوسرا شعری مجموعہ "بے نشان" حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ پہلا مجموعہ "رگِ ساز" ۱۹۸۲ء میں چھپا تھا۔ شاہین کی شاعری ان کے دلی خلوص کی آئینہ دار ہے۔ ان کا لب و لہجہ پُراثر اور سوچ گہری ہے۔ چند شعر ملاحظہ ہوں:

میں سمجھا تھا کہ زخم چھوڑ جائیں گے
ہمارے دل کی حسرت ہی نہ جائے گی
نکہتِ گل ہے نہ انفاسِ خراماں آئے
اب کے اک آنچ سی پہنائی جاں لیے آئے
چاند چہرے لیے نکلا ہے فقط میرے لیے
اب یہ معصوم احساس کہاں سے آئے

پھر سڈبری کے عبدالقوی ضیا آئے کی جانی پہچانی آواز سے سارا ہال گونج اٹھا:

بچے تھے پھول ہی ہر موڑ پر فصلِ بہاراں میں
مگر آئی تو کانٹوں ہی سے دیوانوں کو شکایت آئی

ہندوستان کے مہمان شاعر بیکل اتساہی کو سننے کے لیے سامعین بڑی دیر سے منتظر تھے۔ اپنے شعور و فکر کا ذکر کیا جا چکا ہے وہ مشاعروں میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ آواز بھی خوب پائی ہے اور انداز بھی۔ تحت اللفظ میں یہ قطعہ سنیے:

ڈالر بنا کے چند برسوں سے
بیٹا لندن میں کام کرتا ہے
باپ اپنے وطن میں ٹی بی سے
روز جیتا ہے روز مرتا ہے

انہوں نے نظمیں، غزلیں، گیت بہت کچھ سنایا اور داد وصول کرتے رہے۔ شعر سنیے:

برسوں بعد پردیس سے اپنے گاؤں کو لوٹا ہوں
اب مکھیا کی لال حویلی چھوٹی لگتی ہے
کوئی چھوٹی بات کہے تو اچھی لگتی ہے
یار جوانی میں ہر صورت اچھی لگتی ہے

جب بزرگ و محترم شاعر جناب کلیم عاجز روبرو ہیں۔ پٹنہ یونیورسٹی میں اردو کے استاد ہیں اور فن شعر گوئی سے خوب واقف ہیں۔ طرزِ بیان قدیم، کلام سادہ اور بیان شگفتہ ہے:

سب اس بات ان کی چھپانے کی خاطر
بہت بات کیا کیا بنانا پڑے ہے
ہر وہ ایسا ہے کہ جی چاہے ہے زندہ رہیے
زندگی ایسی کہ مر جانے کو جی چاہے ہے
گزر کرنا یہاں آسان نہیں ہے
یہ دنیا کو چھوڑ جانا نہیں ہے
ہر اک مشکل کا حل دیوانگی ہے
مگر دیوانگی آسان نہیں ہے

جب کلیم عاجز داد و تحسین سمیٹ کر واپس ہوئے تو صدرِ مشاعرہ کی طلبی ہوئی۔ شمس الرحمٰن فاروقی اپنے آپ کو شاعر کہلانا پسند نہیں کرتے لیکن اپنا کلام "سبز اندر سبز" اور "گنج سوختہ" کے نام سے کتابی صورت میں چھپوا چکے ہیں۔ انہوں نے چند رباعیاں اور غزلیں سنائیں۔ لب و لہجہ سپاٹ اور سوچ مختلف تھی۔ ایک رباعی ملاحظہ کیجیے:

ہیجان بھرے ساحل میں خوشبو کی چمک
چشمِ بے خواب زرد جگنو کی چمک
بستر پہ دراز یارِ دلجو کی چمک
شب پشت مگر چاندنی آہو کی چمک

بحرِ طویل کی غزل کے دو شعر سنیے:

جب ساتھ چھٹا پہلے خود سید گردوں میں جنوں سوکھ گیا دیا
جب پیش ہوا تو چشم بزباں ایک زرد ملال سا وکھائی دیا
تھا ایک ہی باغ جو میں نے سیر کی تھی سو سو بار کبھی
ہر برگ و شجر اجاڑ تھا میں سنگ ہی سا دکھائی دیا

رات کوئی دو بجے یہ محفل منتظمِ مشاعرہ کے شکریہ کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔

انجمن اردو کے پچھلے مشاعروں کے برخلاف اس مشاعرے میں پاکستان کے مہمان شعراء کی غیر موجودگی محسوس ہوئی۔ ہندوستان کا بھی کوئی ایسا شاعر شریک نہیں تھا جو مشاعروں میں بھی مقبول ہو اور دنیائے ادب میں بھی بلند مقام رکھتا ہو۔ پھر بھی اربابِ انجمن اردو کی مساعی قابلِ ستائش ہیں کہ انہوں نے اردو والوں کے ذوقِ ادب کی سیرابی کا اہتمام کیا۔ عرصہ آج سے چند برس پہلے اس کا تصور بھی محال تھا کہ کینیڈا کی اس سرزمین پر اردو زبان کا فروغ ہوگا، کتابیں چھپیں گی، علمی مقالے پڑھے جائیں گے اور اردو زبان کی درس و تدریس کے مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

فرانسس پری چیٹ

## بھارتی کرکٹ ٹیم وطن واپس جا رہی ہے۔ پارتھا سارتھی

### اندرا گاندھی پر حملے کی اطلاع ملتے ہی قونصل خانے پر ویزا کی درخواستیں جمع کرانے کا کام سست پڑ گیا

[illegible]

جہانگیر خان اسکواش کی عالمی درجہ بندی میں بدستور سرفہرست

[illegible]

## پاکستان اور بھارت کے درمیان دوسرا ٹیسٹ ڈرا ہو گیا

### وسیم عمر نے اپنی ڈبل سنچری مکمل کر لی، سلیم ملک کی جارحانہ سنچری

### پاکستان نے ۹ وکٹوں پر ۶۷۴ رنز بنا کر ٹیسٹ کرکٹ میں زیادہ رنز بنانے کا ۲۲ سالہ ریکارڈ توڑ دیا

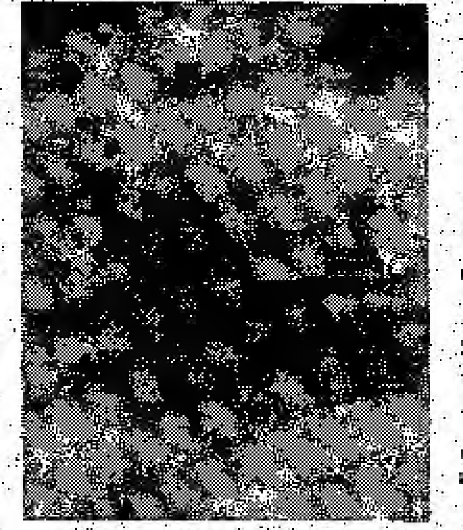

فیصل آباد — رفاقت جبارت پاکستان اور بھارت کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان یہاں اقبال اسٹیڈیم میں کھیلا گیا دوسرا ٹیسٹ [illegible]

[illegible]

## کراچی کے تین نوجوان دادو کے جنگلات میں ۲ء۲ لاکھ روپے تاوان ادا کر کے واپس آ گئے، انہیں سہون سے واپس آتے وقت اغوا کیا گیا تھا

کراچی — رپورٹ منصور قریشی [illegible]

[illegible]

### تازہ قستان میں ... بڑھ گئے

[illegible]

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں
ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

SHIBLEE CANADA
Offset/Letterpress
PRINTING
Office/School
STATIONARY
Audio/Video & Phone
ACCESSORIES
Fabrics/Ready made Pakistani
LADIES GARMENTS
SEWING (for ladies) AVAILABLE
Mon.— Sat 10am-6pm
SHIBLEE CANADA
381 Brock Ave. Toronto
(416) 594-2037

## مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف 10 ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں میں دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لیے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

ADVERTISEMENT NO.....
C/O AL-HILAL
338 HOLLYBERRY TRAIL
NORTH YORK, ONT.
M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۵): ہندوستان کے معروف گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۲ سالہ نیک شریف الطبع، معقول ملازمت پر فائز امیگرنٹ لڑکے کے لیے کینیڈا میں موجود مسلمان گھرانے کی سنجیدہ اور سمجھدار لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

*

اشتہار نمبر (۶): پنجاب کے نامور گھرانے سے تعلق رکھنے والے ۳۰ سالہ انجینئر مقیم ٹورانٹو کے لیے تعلیم یافتہ، خوش شکل اور نیک اطوار لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۷): انگلینڈ میں اچھے والدین کے ساتھ سکونت پذیر، قبول صورت، سلیقہ شعار، امور خانہ داری میں ماہر اور پڑھی لکھی ۲۱ سالہ پنجابی لڑکی کے لیے مناسب رشتہ درکار ہے۔

*

اشتہار نمبر (۸): یو۔پی کی سنی سید گھرانہ۔ کم تعلیم یافتہ، قبول صورت لڑکی جس نے اس ملک میں آ کر طلاق پائی ہے کے لیے اردو بولنے والے صوبہ سے متعلق ہندوستان یا پاکستان کے تعلیم یافتہ، شریف، سنت الجماعت، برسر روزگار شخص، عمر ۴۰ تا ۵۰ سال کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی گرین کارڈ رکھتی ہے۔

*

اشتہار نمبر (۹): ہندوستان کے شہر حیدرآباد میں مقیم شیعہ سادات گھرانے کی ۱۶ سالہ لڑکی کے لیے کینیڈا میں مقیم شریف گھرانے کے مناسب عمر کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔

* * *

۴۶ سالہ پاکستانی سنی مسلم انجینئر امریکی امیگرنٹ کے لیے ۲۰ تا ۲۵ سالہ خوبصورت اور تعلیم یافتہ پاکستانی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجیے۔

P. O. Box 531
ADDISON, TX. 75001
USA

طالب علم رہنما ایک جلسہ سے خطاب کر رہے ہیں

# سندھ میں تعلیمی اداروں کی صورتحال

تمام واقعات کی عدالتی تحقیقات کی جائے

تحریر: مختار عاقل

# قائد اعظم یا پاکستان کا قادیانیوں سے کوئی معاہدہ نہیں ہوا تھا

## حضور اکرمؐ نبی آخر الزماں ہیں۔ قادیان میں مسلمانوں کو اذان دینے کی اجازت نہ تھی

### آرڈی ننس قرآن و سنت کے منافی نہیں

وفاقی شرعی عدالت نے قادیانیوں کی درخواست مسترد کر دی

### افغانستان میں ۵۰ ہزار کمانڈوز سمیت ایک لاکھ ۲۵ ہزار روسی فوج موجود ہے

### اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی

### بے نظیر بھٹو کو سوئٹزرلینڈ میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت دے دی گئی


• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER

2783 Dundas St. West

Toronto, Tel. 762-1633


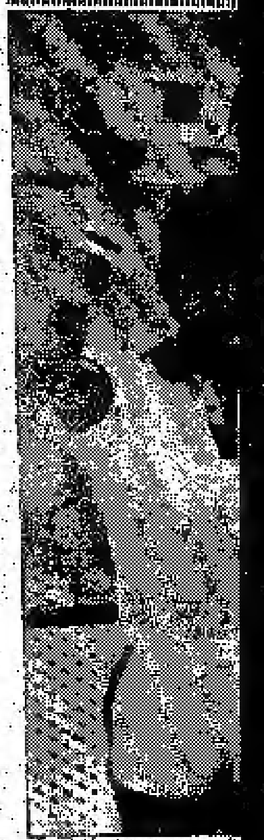

**fortnightly** Vol.13 No.16 50 ¢
November 10, 1984
**al-Hilal** Ph: (416) 474-9292, 493-4374
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

# انتخابات کو انتقال اقتدار نہ سمجھا جائے

## مناسب وقت پر مارشل لا اٹھایا جائے گا: ضیا

## سربراہ مملکت منتخب ہو جانے کے بعد اس کی مخالفت کی گنجائش نہیں

اسلامی نظام میں کوئی دولت یا اثر و رسوخ کی بنا پر ووٹ حاصل نہیں کر سکتا: صدر ضیا

## خواتین بغیر تصاویر کے شناختی کارڈ دکھا کر ووٹ ڈال سکیں گی: محمود ہارون

زیادہ سے زیادہ ووٹ پول کرانے کے لیے پولنگ اسٹیشنوں اور بوتھ کی تعداد بڑھانے پر غور

سرکاری ملازمین بذریعہ ڈاک ووٹ ڈال سکیں گے

## آزاد کشمیر کی ترقیاتی سکیمیں

۳۵ کروڑ ۸۹ لاکھ روپے کی منظوری

## قتل کیے جانے والے سربراہان مملکت اور حکومت

## بیرون ملک سے آنے والے پاکستانی کارکنوں کو دو سال بعد بھی روزگار نہیں مل سکا

## مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں نے نئی سیاسی پارٹی قائم کر لی

ہیڈ کوارٹر سری نگر میں ہو گا، اہم سیاسی شخصیات کی شرکت کا امکان

## بھارت میں مسلمانوں کے عقائد، مذہب اور شریعت پر حملے کیے جا رہے ہیں: مسلمان سیاسی رہنما

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ..........
Address ..........
..........
..........
Postal Code .......... Telephone ..........

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Wilowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →

Managing Editor: M. Lateef Owaisi